میرا قائد میرا شہر

(سلیم شہزاد)

میرا شہر سائیں سائیں کرتا ہے

خود بھی روتا ہے اور ہمیں رلاتا ہے

میرے شہر میں جب سب لوگ تھے بھائی بھائی

سازشیں کر کے کرائی گئی آپس میں لڑائی

میرے شہر میں جب لوگ خوشیاں مناتے تھے

اسی شہر میں اب وہی لوگ سوگ مناتے ہیں

کل میرے شہر میں کوئی نہیں تھا شیعہ سنی

آج اس شہر میں سب کہتے ہیں اپنی اپنی

کل میرا شہر کہا جاتا تھا شہر قائد

آج اسی شہر میں ہر سو ہے میرا قائد میرا قائد

اے میرے شہر کے لوگو! یہ بات جان رکھو

الطاف زندہ ہے زندہ رہے گا یہ مان رکھو

میرے شہر کے باسیوں تم مایوس کبھی نہ ہونا

رونا بھی تو ہمیشہ ہنستے ہوئے رونا

وہ وقت آئے گا جب میرے شہر میں خوشیاں ہوں گی
محبت ہوگی لطافت ہوگی ہونٹوں پر بھی خوشیاں ہوں گی
میرے شہر کے باسیوں یہ بات ہمیشہ گرہ میں رکھنا
اتحاد کی رسی کو تم ہر دم تھامے رکھنا
قائد کے پیغام محبت کو پھیلائے رکھنا
قائد کے ساتھ چلو گے تو فتح پاؤ گے
زندگی کے ہر امتحان میں بھی جلا پاؤ گے
قائد کے فرمان پر بن گئی اتحاد بین المسلمین
ہر شخص کے زبان پر ہے آمین آمین

سلیم شہزاد

۶، ستمبر ۲۰۱۲ء

(لندن)